تصریحات

علامہ احسان الٰہی شہید کو خراج تحسین پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کی فکر کا ادراک کیا جائے اسے اجاگر کیا جائے اور ایسے اصحاب فکر تیار کئے جائیں جو علمی میدان میں اور ملکی سیاست کے حوالے سے ان کی سوچ سے اتفاق رکھتے ہوں اور اس کے مطابق حصول منزل کیلئے جد و جہد کیلئے ہمہ تن مصروف ہوں۔ بالفاظ دیگر آپ کے مشن کی تکمیل ہی آپ کو خراج تحسین پیش کرنے کا بہتر طریقہ ہے۔

مسلکی حمیت اور ملکی سیاست کے حوالے سے علامہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ ایسی جامع کمالات شخصیت تھے کہ ملک پر پرچم کتاب و سنت کے لہرانے کا خواب دیکھنے والا کوئی بھی باحمیت کارکن ان سے اختلاف نہیں رکھتا۔ علامہ صاحب جمہوری اداروں کے ذریعہ سے انقلاب برپا کرنے کے قائل تھے ان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ خواہشات و تصورات کے خول سے نکل کر عملی طور پر جد و جہد کو ہی حصول منزل کا طریقہ سمجھتے تھے اور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے ادنیٰ علم رکھنے والا بھی اس طریق انقلاب سے اختلاف کی جسارت نہیں کر سکتا۔ خوابوں کی دنیا میں زندگی بسر کر کے انقلاب کی امید رکھنے والوں سے انہیں سخت چڑ تھی وہ جد و جہد اور قربانی کی راہ پر عمل پیرا لوز مایوسی و قنوطیت سے سخت متنفر تھے۔ علامہ صاحب کے مشن کی تکمیل کا مطلب بھی یہی ہے کہ جمہوری اداروں کا حصہ بن کر اپنے حقوق حاصل کئے جائیں ان کا سیاسی نصب العین بھی یہی تھا وہ جمہوری اداروں کی مخالفت یا ان سے باہر رہ کر جد و جہد کرنے کو انقلاب کا طریق نہیں سمجھتے تھے۔ یہ ان کی ذات کا ایک پہلو تھا جسے اپنائے بغیر اس ملک میں کتاب و سنت کا انقلاب ایک واہمہ تو ہو سکتا ہے حقائق کی دنیا سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ اسی مقصد کیلئے وہ نوجوانوں کو منظم کر رہے تھے خمیدہ کمروں والے بوڑھوں میں نوجوان جذبات پیدا کر رہے تھے علمائے کرام کو ان کی منصبی ذمہ داری کا احساس دلا رہے تھے۔ تجارت پیشہ حضرات کو خدمت

دین کی توجہ دلا رہے تھے طلبہ کی ذہن سازی کر رہے تھے کارکنوں کی تربیت کر رہے تھے ۔ مجلہ ترجمان السنہ کے اجراء کا مقصد بھی یہی ہے کہ علامہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی فکر کو اجاگر کیا جائے متعلقہ طبقے کو بیداری کا احساس دلایا جائے اور ان کے اندر کچھ کرنے اور کچھ بننے کا جذبہ پیدا کیا جائے ۔ اپنی حد تک کوشش میں ہم کوتاہی نہیں کرنا چاہتے ثمرات و نتائج اللہ کے ہاتھ میں ہیں ۔

مجلہ ترجمان کی خصوصی اشاعت آپ کے ہاتھ میں ہے اور آپ کی مزید راہنمائی کی طالب ہے ۔

مدیر اعلیٰ

بقیہ احکام رمضان

عَبِيْدِيْ وَإِمَائِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ إِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ لَأُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ .(مشكوة ليلة القدر)

اے میرے فرشتو! میرے بندوں اور میری بندیوں نے اپنا فرض ادا کیا اور اب وہ گڑگڑاتے ہوئے دعائیں مانگنے نکلے ہیں میری عزت و جلال اور بلند مرتبہ کی قسم میں ان کی دعا ضرور قبول کروں گا۔ فرشتو! گواہ رہو میں نے ان تمام کو بخش دیا۔